علل الشرائع

(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی یٰسین حسین امداد صاحب
ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلشرز

آر۔ ۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

جلد دوم

وما تبقى المنية حين تأتي علی نفس ابن آدم من مزید
اور جب موت آتی ہے تو فرزند آدم کی زندگی ایک لمحہ کے لئے بھی باقی نہیں رہتی۔

وأعلم انها ستكرُّ حتّى توفي نذرها بأبي الوليد
اور جان لو یہ پھر آئے گی یہاں تک کہ ابو الولید کی نذر کو پورا کردے۔

عبد الملک چونک گیا۔ پس کہا: اے ارطاۃ! تو ارطاۃ نے کہا یا امیر المومنین میری کنیت ابو ولید ہے۔

اور عبید بن ابرص تین سو سال زندہ رہا اور یہ شعر کہا:

فَنيتُ وأفناني الزّمان واصبحت لداتي بنو نَعش وزُهرُ الفَراقد
میں فنا ہوا اور زمانے نے مجھے فنا کر دیا اور میری مثال بنو نعش اور ستارہ فرقد کی طرح ہو گئی (کہ جن سے راستے کے لئے رہنمائی حاصل کی جاتی تھی۔)

پھر نعمان بن منذر نے اسے گرفتار کیا اور یوم بوئسہ پر اسے قتل کر دیا۔

اور شریح بن حانی ایک سو بیس سال زندہ رہا یہاں تک کہ حجاج بن یوسف کے دور میں قتل ہوا۔ اپنی ضعیفی اور پیری میں یہ اشعار کہے:

اصبحت ذابث اقاسي الكبرا قدعِشتُ بين المشركين أعصرا
میں طویل العمر ہوا اور بڑھاپے کی اذیتیں برداشت کرتا رہا۔ اور میں نے مشرکین کے درمیان کافی عرصہ گزارا

ثُمّت أدركت النبيَّ المنذِرا وبعده صدّيقه و عمرا
اس کے بعد ڈرانے والے نبی کے زمانہ کو دیکھا۔ اور اس کے بعد صدیق اور عمر کو بھی دیکھا۔

ويوم مهران ويوم تُسترا والجمعُ في صِفّينهم والنّهرا
اور روز مہران اور اس اجتماع کو بھی (دیکھا) جو صفین اور نہروان میں ہوا تھا۔

هيهات ماأطول مذا عُمُرا
ہائے اس لمبی عمر پر افسوس

اور بنی ضبہ میں سے ایک شخص جس کو مسجاح بن سباع ضبی کہا جاتا تھا۔ طویل عرصہ تک زندہ رہا اور اس نے یہ اشعار کہے۔